41098 ـ كمپنيوں كےسٹور ميں پڑي معدنيات فروخت كرنے حكم

سوال

مندرجہ ذيل طريقہ سےمعدنيات كي خريدوفروخت كا حكم كيا ہے؟
معدنيات كي مالك كمپني ان معدنيات كوكسي دوسري كمپني كےسٹور ميں محفوظ كرتي ہے جواس معدنيات كي حفاظت كےليےخاص ہے، اوراس كےليے كرائے كا معاهده بھي لكھا جاتا ہے، پھر كوئي شخص كمپني يا بنك معدنيات كي مالك كمپني سےيہ معدنيات خريد لےليكن يہ معدنيات اسي جگہ يعني اسي حفاظت كرنےوالي كمپني كےپاس ہي رہےاوراس كي قيمت مالك كوادا كردي جاتي ہے، صرف اتنا ہوتا ہےكہ كرائے كا معاهده تبديل كر كے اس ميں خريدار كانا لكھ ديا جاتا ہے توكيا اسےقبضہ ياگرفت ميں لينا شمار كيا جائےگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حديث ميں يہ ثابت ہے كہ :

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے جہاں مال خريدا گيا ہووہيں فروخت كرنےسےمنع فرمايا ہےحتي كہ تاجر اپنےگھروں كولےجائے. سنن ابوداود حديث نمبر (3499) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح ابوداود ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اور ايك حديث ميں ہے كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے حكيم بن حزام رضي اللہ تعالي عنہ كوفرمايا:

(وہ چيز فروخت نہ كرو جو تمہارے پاس نہيں ہے) جامع ترمذي حديث نمبر (1232) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ترمذي ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

اور علماء كرام رحمہم اللہ تعالي نےبيان كيا ہے كہ فروخت كرده چيزكے مختلف ہونےسے قبضہ بھي مختلف ہوگا، لهذا مثلا سونا اور چاندي كا قبضہ زمين اور جائداد سےمختلف ہے، لهذا منقولہ اور غير منقولہ اشياء كےقبضہ ميں فرق كيا جائےگا.

اوريہ معدنيات بھي ايسا معلوم ہوتا ہے كہ بہت ضخامت اور ٹركوں اور سٹور اور اسے اٹھانےكےليے سازو سامان كي ضرورت ہونےكي بنا پر ان كا منتقل كرنا مشكل ہے، لهذا حفاظت كرنےوالي كمپني كےپاس ہي رہنا اس كي ضرورت ہے ، اس ليے ميرے خيال ميں اس طريقہ سے اس كي فروخت كرنے ميں كوئي مانع نظر نہيں آتاصرف اتنا ہي كافي

ہے کہ معاہدہ میں نام بدل کرخریدار کا نام لکھ دیا جائے.

واللہ تعالي اعلم .